بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

ホテルニューグリーン御徒町 ¥5,250～ 詳細を見る
ホテル レインボー ¥7,980～ 詳細を見る
Share

پاکستان میں ہولناک زلزلے سے تباہی 260 افراد جاں بحق 1800 زخمی ہزاروں گھر تباہ

زلزلہ 2 بجکر 9 منٹ پر آیا، ملک بھر میں خوف وہراس، لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے رہے، زلزلے کا مرکز افغانستان میں تھا، شدت 8.1 تھی: محکمہ موسمیات، 7.5 ہے: امریکی جیولوجیکل سروے، زلزلے سے مواصلات کا نظام درہم برہم، سب سے زیادہ تباہی خیبر پختونخوا اور فاٹا میں ہوئی

صرف مالاکنڈ ڈویژن میں 137 اموات ہوئیں، شانگلہ 42، باجوڑ 27، سوات میں 22 افراد جاں بحق ہوئے، 10 اموات پنجاب میں ہوئیں، افغانستان میں بھی 12 طالبات سمیت 100 افراد جاں بحق، بھارت، مقبوضہ کشمیر، تاجکستان اور کرغیزستان بھی زلزلے سے لرز اٹھے

پشاور/اسلام آباد، لاہور (مانیٹرنگ سیل، ایجنسیاں، نیوز رپورٹر، نمائندگان جنگ) پاکستان میں ہولناک زلزلے نے تباہی مچادی جس سے 260 سے زائد افراد جاں بحق 1800 زخمی اور ہزاروں بے گھر ہو گئے۔ افغانستان، بھارت، مقبوضہ کشمیر، تاجکستان اور کرغیزستان بھی زلزلے سے لرز اٹھا۔ افغانستان میں سکول کی 12 بچیوں سمیت 100 سے زائد افراد جاں بحق اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ یہ بچیاں افغانستان کے مرکزی شہر تعلقان میں زلزلے کے دوران سکول میں مچنے والی بھگدڑ میں جاں بحق ہوئیں۔ زلزلے سے زیادہ تباہی خیبر پختونخوا اور فاٹا میں ہوئی۔ کمشنر مالاکنڈ ڈویژن عثمان کے مطابق صرف مالاکنڈ ڈویژن میں ہی 137 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے ہیں۔ مریضوں کے لئے جگہ کم پڑ گئی۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق پہلے زلزلے کی شدت 7.7 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کا مرکز افغانستان کے صوبہ بدخشاں کے علاقے فیض آباد میں تھا اور اس کی گہرائی ایک چھیانوے کلومیٹر تھی. بعد ازاں شدت 6.7 اور اس کے بعد 5.7 بتائی گئی۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق زلزلے کا مرکز کوہ ہندوکش ہے اور ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 1.8 بتائی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق زلزلہ 2 بجکر 9 منٹ پر آیا، جبکہ اس کا دورانیہ ایک منٹ سے زائد تھا۔ زلزلے سے پنجاب، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر متاثر ہوئے، زلزلہ 213 کلومیٹر گہرائی میں آیا۔ لاہور، فیصل آباد، رحیم یار خان، جھنگ، بھاولپور، منڈی بہاؤالدین، اوکاڑہ، بھکر، سرگودھا، ننکانہ صاحب، میانوالی، شیخوپورہ، سیالکوٹ، ساہیوال، حافظ آباد، نارووال، پاکپتن، شیخوپورہ سمیت ملک بھر میں زلزلے کے باعث لوگ گھروں اور دفاتر سے باہر نکل کر سڑکوں پر اکٹھے ہوگئے اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے رہے، زلزلے کے بعد لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے جبکہ لوگ اپنے پیاروں کو فون بھی کرتے رہے۔ زلزلے سے موبائل سروس بھی متاثر ہوئی۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے، ملک بھر میں زلزلے کے بعد آفٹر شاکس کا خدشہ ہے زلزلے کے نتیجے میں دراڑیں پڑنے سے راولپنڈی کی میٹرو بس سروس عارضی طور پر روک دی گئی ہے جبکہ سری نگر میں زلزلے سے مواصلاتی نظام درہم برہم ہو گیا ہے. زلزلے کے جھٹکے بھارت کے دارالحکومت دہلی تک محسوس کیے گئے ہیں۔ جہاں میٹرو سروس معطل ہو گئی۔ خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ اموات مالاکنڈ ڈویژن میں ہوئیں ہیں۔ شانگلہ میں مارتونگ میں زلزلے کے بعد ہونے والی تباہ کاریوں میں 42 افراد جاں بحق جب کہ 120 سے زائد زخمی ہوئے، باجوڑ ایجنسی میں 27 افراد جاں بحق اور 90 سے زخمی ہوئے، مہمند ایجنسی میں 5 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے۔ پشاور میں چھتیں گرنے سے 2 خواتین سمیت 6 افراد جاں بحق، 500 سے زائد زخمی، صوابی میں بھی مکان کی چھتیں گرنے کے واقعات میں 3 افراد جاں بحق ہوئے، جمرود کے علاقے غنڈی میں گھر کی چھت گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہوا۔ تورغر میں ہولناک زلزلے سے 19 افراد جاں بحق اور 100 سے زائد مکانات تباہ ہوگئے جبکہ 100 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ گلگت میں بھی زلزلے سے غذر اور دیامر میں 6 اور کوہستان میں 5 جب کہ چترال میں 23 افراد جاں بحق ہوگئے جہاں چترال شہر میں 4، دروش 6، کوغوزی 5، بونی 2 اور گرم چشمہ میں 3 افراد جاں بحق ہوئے۔ متاثرہ علاقوں میں پشاور، شانگلہ، لوئردیر، اپردیر، گلگت، اسکردو، چترال، نوشہرہ اور خیبر ایجنسی شامل ہیں جہاں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث رابطہ سڑکیں بند ہو گئیں اور شہری پھنس کر رہ گئے۔ وزیراعلیٰ پرویز خٹک نے صوبے میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے تمام متعلقہ اداروں کو ہنگامی اقدامات کی ہدایات کر دیں۔ سوات میں مکانات زمین بوس ہونے اور دیواریں گرنے سے 2 خواتین سمیت 22 افراد جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوئے، ڈپٹی کمشنر سوات کے مطابق علاقے میں زلزلے سے 102 مکانات تباہ ہوئے۔ چترال میں 23 افراد کی زندگی کے چراغ گل ہو گئے۔ لوئر اور اپر دیر میں متعدد مکانات زمین بوس ہو گئے جس کے نتیجے میں 19 افراد جاں بحق اور 170 سے زائد زخمی ہوگئے، ضلع بونیر میں 8 افراد جاں بحق اور 86 زخمی ہوئے، صوابی میں 3 جب کہ مردان میں بھی چھتیں گرنے سے 3 افراد جاں بحق اور 150 زخمی ہوگئے۔ زلزلے کے نتیجے میں شاہراہ قراقرم، گلگت چترال روڈ سمیت کئی سڑکیں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بند ہو گئی ہیں۔ شاہراہ قراقرم متعدد مقامات پر بلاک ہو گئی ہے، شمالی علاقوں میں گلیشئر ٹوٹ گئے، لوگ سردی کے باعث رات کھلے آسمان تلے گزارنے پر مجبور ہیں۔ گلگت غذر روڈ بھی بلاک ہو گیا ہے، سیکرٹری داخلہ احسان کے مطابق زلزلے کے بعد گلگت بلتستان کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے اور مختلف علاقوں سے زخمیوں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ گلگت بلتستان نے زخمیوں کو مکمل طبی سہولیات فراہم کرنے اور سڑکوں کو بحال کرنے کے احکامات دیئے ہیں اور ہنگامی طور پر کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو چوکس کر دیا گیا ہے اور فوری طور پر متاثرین کو امداد فراہم کرنے کی ہدایات کر دی گئی ہیں۔ پنجاب میں زلزلے سے 10 افراد جاں بحق ہوئے۔ جن میں سے کندیاں، سرگودھا، قصور، خوشاب وغیرہ شامل ہیں۔ قصور کے نواحی گاؤں دوست پورہ میں زلزلہ سے ایک مکان کی چھت گر گئی جس کے ملبہ تلے ساٹھ سالہ محمد اسحاق دب کر دم توڑ گیا۔ ساہیوال میں 2 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ گوجرانوالہ کے بعض علاقوں میں گھروں کی دیواریں گر گئیں جن کے نیچے آ کر چار افراد شدید زخمی ہو گئے تھانے والا بازار کا 7 سالہ علی رضا، 30 فٹ بازار کا محمد علی، نوشہرہ روڈ پر سکول ٹیچر کے گھر معافیہ بی بی کے گھر کی دیوار گر گئی جسکے نیچے آ کر محمد الیاس جبکہ نیا کیں چوک کا اکبر علی بھی دیوار گرنے سے شدید زخمی ہو گیا۔ کمرمشانی مکڑوال میں زلزلے کے جھٹکے کی وجہ سے پہاڑ سے پتھر کان کن اقبال کے اوپر آ گرے اور کان کن موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ جلالپور بھٹیاں کے نواحی گاؤں روپکی کا نوجوان محمد حنیف جو کہ جلالپور بھٹیاں میں سامان کی خرید و فروخت کے لیے آیا تھا سامان کی خرید و فروخت کے بعد واپس جا رہا تھا کہ سولنگیں کھرل کے قریب زلزلے کے شدید جھٹکوں کی وجہ سے اس کی موٹر سائیکل بے قابو ہو کر سیدھا ریڑھے سے جا ٹکرایا اور محمد حنیف موقع پر دم توڑ گیا۔ کندیاں، کالا باغ کے پہاڑوں پر 55 سالہ شاہ بیگ بکریاں چرا رہا تھا کہ دوران زلزلہ خوف کی وجہ سے لڑھکا کر پہاڑ سے گر کر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا علاوہ ازیں پائی خیل میں دیوار گرنے سے دیوار کے ساتھ کھیلتے ہوئے پانچ بچے زخمی ہو گئے جبکہ متعدد گھروں میں کچی دیواریں زلزلے کے دوران گر گئیں۔ جوہر آباد میں گلناز جاں بحق ہو گئی۔ ڈی جی خان اور کلر کہار میں میں بھی بچے سمیت 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ صدر ممنون حسین، وزیراعظم نواز شریف، گورنرز اور وزرائے اعلیٰ، سابق صدر آصف زرداری، بلاول بھٹو زرداری، چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان، امیر جماعت اسلامی سراج الحق، امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پروفیسر ساجد میر، ڈاکٹر طاہر القادری، مولانا فضل الرحمن، سنی اتحاد کونسل کے چیئرمین صاحبزادہ حامد رضا، آزاد جموں و کشمیر کے وزیراعظم چوہدری عبدالمجید، صدر سردار یعقوب خان و دیگر نے زلزلے سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور جاں بحق افراد کی مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔